# چیف سیکریٹری سندھ سجاد سلیم ہوتیانہ کا دورہ چڑیا گھر

بلدیہ عظمیٰ کراچی اپنے زیرِ انتظام زو، سفاری پارک اور دیگر تفریحی مقامات پر شہریوں کو بہر صورت بہتر سہولیات فراہم کر رہی ہے اور اس سلسلے میں مختلف ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کیا جارہا ہے جن سے کراچی کے ان اہم تفریحی مقامات کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے میں مدد ملے گی، کراچی چڑیا گھر میں متعدد نئے جانوروں اور پرندوں کا اضافہ کیا گیا ہے اور یہاں موجود تفریحی سہولیات کو بہتر بنایا گیا ہے جس کی وجہ سے کراچی زو میں شہریوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے اور پہلے کے مقابلے میں بڑی تعداد میں شہری اپنی فیملی سمیت چڑیا گھر تفریح کیلئے آرہے ہیں۔

چیف سیکریٹری سندھ جناب سجاد سلیم ہوتیانہ کراچی چڑیا گھر کا دورہ کر رہے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی جناب رؤف اختر فاروقی اور کمشنر کراچی جناب شعیب احمد صدیقی بھی موجود ہیں

مختلف ادوار میں اہم شخصیات اور سرکاری افسران چڑیا گھر کا دورہ کرتی رہی ہیں ان کے ان دوروں کا مقصد چڑیا گھر کو مزید خوب سے خوب تر بنانا ہوتا تاکہ شہریوں کو سستی اور اچھی تفریح کے بھرپور مواقع میسر آتے رہیں، گزشتہ دنوں چیف سیکریٹری سندھ سجاد سلیم ہوتیانہ نے چڑیا گھر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی، کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی، ڈپٹی کمشنر ساؤتھ جمال مصطفیٰ قاضی، سینئر ڈائریکٹر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکریشن محمد ریحان خان، اسسٹنٹ کمشنر گارڈن حشام مظہر قریشی، ڈائریکٹر کراچی زو فہیم خان اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ چڑیا گھر کے دورے کے دوران چیف سیکریٹری سندھ نے چڑیا گھر کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور وہاں موجود جانوروں اور پرندوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں، چیف سیکریٹری نے اس موقع پر بعض جانوروں کو اپنے ہاتھ سے خوراک بھی کھلائی اور چڑیا گھر میں شہریوں کی تفریح کیلئے چلائی جانے والی ٹرین میں بیٹھ کر سفر بھی کیا، انہوں نے چڑیا گھر میں اسٹاک رجسٹر بھی چیک کیا اور

چڑیا گھر میں تفریح کے لیے چلائی جانے والی ٹرین میں خوشگوار سفر

چڑیا گھر کی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ جانوروں کی اموات کے اندراج کیلئے ڈیتھ رجسٹر بھی تیار کیا جائے تاکہ چڑیا گھر میں جانوروں کی کل تعداد اور مرنے والے جانوروں کے متعلق فوری اور درست اعداد وشمار دستیاب ہوسکیں انہوں نے جانوروں کی دی جانے والی خوراک کے اسٹور کا بھی معائنہ کیا اور جانوروں کی بہتر صحت کے لئے غذائیت سے متعلق پلان تیار کرنے کی ہدایت کی، انہوں نے کہا کہ چڑیا گھر کسی بھی شہر میں ایک اہم تفریح گاہ کی حیثیت رکھتے ہیں جہاں شہری اپنی پوری فیملی خصوصاً بچوں کے ہمراہ سیر وتفریح کی غرض سے آتے ہیں اس لئے چڑیا گھر کو یہاں آنے والوں کیلئے زیادہ سے زیادہ پر کشش اور خوبصورت بنایا جائے جہاں مناسب تعداد میں جانور اور پرندے موجود ہوں اور شہریوں کیلئے تفریح کے وسیع مواقع دستیاب ہوں اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے چیف سیکریٹری سندھ سجاد سلیم ہوتیانہ نے کہا کہ کراچی زولوجیکل گارڈن کو عالمی سطح کا چڑیا گھر بنانے سے نہ صرف عام لوگوں کو وائلڈ لائف کے متعلق زیادہ بہتر آگاہی ہوگی بلکہ انہیں اپنی فیملی کے ہمراہ یہاں تفریح کے بہتر مواقع میسر آئیں گے لہٰذا چڑیا گھر کے دیگر اخراجات میں کمی کر کے جانوروں کی دیکھ بھال اور خوراک و ادویات کے لئے زیادہ رقم مختص کی جائے اور مزید جانور اور پرندے یہاں لانے کے اقدامات کئے جائیں، اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے کراچی چڑیا گھر کے متعلق ایک بریفنگ دیتے ہوئے چیف سیکریٹری سندھ کو بتایا کہ کراچی زو جسے پاکستان کا سب سے بڑا چڑیا گھر ہونے کا اعزاز حاصل ہے کراچی کے قدیم ترین مقامات میں سے ایک ہے، 33 ایکڑ رقبے میں سے 40 فیصد رقبہ جانوروں کیلئے مخصوص کیا گیا ہے جہاں 970 جانور موجود ہیں جن میں مختلف اقسام کے پرندے اور حشرات الارض بھی شامل ہیں جنہیں کل 117 پنجروں میں رکھا گیا ہے جبکہ بقیہ 60 فیصد رقبے پر مغل گارڈن، امیوزمنٹ پارک، تالاب، باغات، کینٹین اور دیگر تفریحی سہولیات مہیا کی گئی ہے یہاں سالانہ 30 لاکھ افراد آتے ہیں، 1861 میں جب یہ وکٹوریہ گارڈن کہلاتا تھا حکومت نے اس کا انتظام کراچی میونسپلٹی کو دیا اس سے پہلے 1833 میں اس جگہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی فیکٹری قائم تھی، 1884 میں اس جگہ کو ایک مکمل گارڈن کی شکل دے دی گئی جہاں مختلف جانوروں و پرندے بھی رکھے گئے تھے، 1913 میں مسٹر گاندھی نے کراچی میونسپلٹی کی سٹی کونسل کا دورہ کیا تو اس کا نام گاندھی گارڈن رکھنے کی قرارداد منظور ہوئی جبکہ 1955 میں جب یہاں پہلی بار داخلہ ٹکٹ متعارف ہوا اس کا نام تبدیل کر کے کراچی زولوجیکل گارڈن رکھ دیا گیا، 1952 میں یہاں ایک بڑے ہال میں نیچرل ہسٹری میوزیم قائم کیا گیا جس کا افتتاح جاپان کے شہزادے اور شہزادی نے کیا، بلدیہ عظمیٰ کراچی چڑیا گھر میں جانوروں کی خوراک ادویات اور دیگر انتظامات پر بھاری رقم خرچ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانچ بڑے جانور بشمول ہاتھی، شیر، دریائی گھوڑا، گینڈا اور زرافہ کی کراچی چڑیا گھر میں آمد سے اس تفریح گاہ کو بین الاقوامی سطح پر چڑیا گھر تسلیم کرلیا جائے گا۔ چیف سیکریٹری سندھ نے چڑیا گھر میں چالیس سال سے ملازمت کرنے والے مالیوں، جانوروں کی دیکھ بھال کرنے والے ملازمین سے ملاقات کی اور ممتاز محل بھی دیکھا۔

چیف سیکریٹری سندھ جناب سجاد سلیم ہوتیانہ چڑیا گھر کے دورے کے موقع پر ہاتھی کو خوراک کھلا رہے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی جناب رؤف اختر فاروقی اور سینئر ڈائریکٹر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکریشن جناب ریحان خان بھی موجود ہیں

چیف سیکریٹری سندھ جناب سجاد سلیم ہوتیانہ کا چڑیا گھر کے دورے کے موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

☆......☆......☆